سوال

میرے بھائی نےاپنےچچاکی بیٹی سے شادی کی جب مہر کی باری آئی توچچانے مہر متعین کرنے سے انکار کردیااور کہاکہ بھائی جتنامہر دیگاوہ قبول ہے، لھذامیرے بھائی نے جتنامہر دیناتھااس کی تحدید کردی، لیکن چچانے کہاکہ شادی پر جتناخرچ ہوگااورچچاکا بیٹاجواپنی شادی پر خرچ کریگاوہ سب جمع کرکے دونوں میں تقسیم کردیا جائیگا، چنانچہ اس کا حکم کیاہے، یہ علم میں رہے کہ میرےچچانے اسے تعاون کانام دیاہے ؟

جواب

الحمد للہ

اول :

عقد نکاح میں مہر واجب ہے، اوراللہ سبحانہ وتعالی نے اسے صداق اوراجرت کانام دیا ہے جیساکہ اس فرمان باری تعالی ہے :

اوران عورتوں کے علاوہ اورعورتیں تمہارےلیے حلال کی گئیں ہیں کہ اپنے مال کے مہر سے تم ان سے نکاح کرناچاہوبرے کام سے بچنے کےلیے نہ کہ شہوت رانی کےلیے اس لیے جن سے تم فائدہ اٹھاؤانہیں ان کا مقرر کیاہوامہر دے دوالنساء (24).

اورمہر کی تحدید کرنا مسنون ہے، اوراگراس کی تحدید نہ کی گئی ہو تونکاح صحیح ہے، لیکن بیوی کواس جیسی عورتوں کے مثل مہر دیا جائیگا جواس کی صفات میں برابر ہوں لیکن مہر میں اختلاف ہو

دوم :

مہر معلوم ہوناضروری ہے کہ کتناہے، اگروہ مجھول مہر پر متفق ہوجائیں تو یہ صحیح نہیں بلکہ اس صورت میں بیوی کو مہر مثل دیا جائیگا

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" مہر معلوم ہونے کے علاوہ جائز نہیں امام شافعی کا مسلک یہی ہے " انتہی مختصرا

دیکھیں : المغنی (7 / 167).

اور معونۃ اولی النھی میں درج ہے :

" مہر معلوم ہوناشرط ہے : یعنی اس کا علم ہوناچاہیے کہ کتناہے "

پھر کہتے ہیں : اوراسی طرح ہر اس کاجس کی مقدار مجھول ہویااس کا حصول مجھول ہوتوبغیر کسی اختلاف کے اس کا مہر ہونا صحیح نہیں " انتہی

دیکھیں : معونۃ اولی النھی (9 / 192).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر عورت کو کوئی مجہول چیز مہر دی تو یہ جائز نہیں اور اسے مہر مثل دیا جائیگا" انتہی مختصرا

دیکھیں : الشرح الممتع (302/5).

سوال میں جو وارد ہے کہ چچا نے مہر متعین کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ بھائی کے بیٹے اور اپنے بیٹے کی شادیوں کے اخراجات جمع کر کے دونوں میں تقسیم کر دیے جائیں جو مجہول مہر بن رہا ہے، کیونکہ پتہ نہیں اس کا بیٹا شادی پر کتنا خرچ کرے گا

اس بنا پر اس بیوی کے لیے اس جیسی عورتوں جتنا مہر دینا واجب ہوگا، اس صورت میں کہ اگر تو عقد نکاح اس طرح ہوا ہے جس طرح آپ نے بیان کیا ہے

اور اگر عقد نکاح نہیں ہوا، تو مہر کی تحدید اور معلوم ہونا ضروری ہے، اور جو کچھ آپ کے چچا نے طلب کیا اس پر عمل کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ یہ مہر مجہول ہونے پر دلالت کرتا ہے

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

69843